کڑی ہے، جس میں عہدِ مغلیہ سے لے کر سرزمین ہند پر انگریزوں کے قابض ہونے تک کے واقعات معرضِ تحریر میں لائے گئے ہیں۔ ہر مغل حکمران کے عہد میں جن جن علما و مشائخ اور صوفیا نے جو خدمات انجام دیں اور اس سے جو نتائج برآمد ہوئے، اس کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ شیر شاہ سوری اور خاندانِ سوریہ کے دیگر حکمرانوں کے حالات اور ان کے عہد کے اسلامی و علمی واقعات بھی زینتِ کتاب ہیں۔ کتاب میں مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے بارے میں بھی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ سلسلۂ کوثر کی یہ کڑی نہایت معلومات افزا اور دلچسپ تاریخی واقعات کو اپنے دامنِ صفحات میں سمیٹے ہوئے ہے۔

صفحات : ۶۷۲ قیمت : ۳۵ روپے

موجِ کوثر

یہ کتاب سلسلۂ کوثر کی تیسری اور آخری کڑی ہے۔ اس میں مسلمانانِ پاک و ہند کی ان علمی، دینی اور فکری مساعی کا جائزہ لیا گیا ہے جو انھوں نے انگریزی حکومت کی گرفتِ غلامی میں آنے کے بعد مختلف انداز میں انجام دیں۔ اس سلسلے میں سید احمد شہید اور ان کے رفقائے عظام کی تحریکِ جہاد، سرسید کی تعلیمی کاوشوں، جامعہ ملیہ کے قیام ندوۃ العلما کی تاسیس اور دارالعلوم دیوبند کے علمی کارناموں کو خصوصیت سے نمایاں کیا گیا ہے۔ پھر مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا شبلی نعمانی، علامہ اقبال اور عبید اللہ سندھی اور دیگر علما و زعما کی تگ و تاز پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس ضمن میں اور بھی بہت سے ضروری مباحث آگئے ہیں۔

سلسلۂ کوثر کے اس حصے کا مطالعہ جو موجِ کوثر کے نام سے موسوم ہے، اس دور کی علمی و فکری تحریکوں سے متعارف ہونے کے لیے از حد ضروری ہے۔

صفحات : ۳۷۰ قیمت : ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ : ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور